خطبہ حجۃ الوداع

انسانی حقوق کا جامع منشور

1۔ توحید

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہےوہ یکتا ہے۔ کوئی اس کا ساجھی نہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی تنہا اسی کی ذات نے باطل کی ساری مجتمع قوتوں کو زیر کیا۔ لوگو! میری بات سنو۔ میں نہیں سمجھتا کہ آئندہ کبھی ہم اس طرح کسی مجلس میں یکجا ہو سکیں گے(اور غالباً اس سال کے بعد میں حج نہ کر سکونگا)۔

2۔ مساوات

لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ انسانو!ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد وعورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا تا کہ تم الگ الگ پہنچانے جا سکو۔ تم میں زیادہ عزت و اکرام والا وہی ہے جو اللہ سے زیادہ ڈر نے والا ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر۔ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے، ہاں بزرگی اور فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔ انسان سارے آدم علیہ السلام کی ہی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت و برتری کے سارے دعوے، خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پاؤں تلے روندے جا چکے ہیں۔ بس بیت اللہ کی تولّیت اور حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمات علیٰ حالہ باقی رہیں گی۔

3۔ خود احتسابی

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریش کے لوگو! ایسا نہ ہو کہ اللہ کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ ہو اور دوسرے لوگ سامان آخرت لے کر پہنچیں۔ اور اگر ایسا ہوا تو میں اللہ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا۔

4۔ عفور در گزر

دیکھو! دور جاہلیت کا سب کچھ میں نے اپنے پیروں تلے روند دیا۔ زمانہ جاہلیت کے خون کے سارے انتقام اب کالعدم ہیں۔ پہلا انتقام جسے میں کالعدم قرار دیتا ہوں، میرے اپنے خاندان کا ہے۔ ربیعہ بن الحارث کے دودھ پیتے بیٹے کا خون جسے بنو ہذیل نے

مار ڈالا تھا ،اب میں ا سے معاف کر تا ہوں۔ دور جاہلیت کا سوداب کوئی حیثیت نہیں ر کھتا ۔ پہلا سود جسے میں چھوڑتا ہوں، عباس بن عبد المطلب کے خاندان کا سود ہے، اب یہ ختم ہو گیا ہے۔

5۔ تحفظِ جان و مال و آبرو

لو گو! تمہاری جان و مال اور عزتیں ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے پر قطعاً حرام کر دی گئی ہیں۔ ان چیزوں کی اہمیت ایسی ہی ہے ،جیسے تمہارے اس دن کی اور اس ماہ مبارک (ذوالحج) کی خاص طور پر اس شہر میں ہے۔ تم سب اللہ کے حضور پیش ہو گے۔ اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت باز پُرس فرمائے گا ۔

6۔ حُقوقِ زوجین

دیکھو !عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کا مال اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے۔ یقیناً تمہارے اُوپر تمہاری عورتوں کے کچھ حقوق ہیں۔ اسی طرح ان پر تمہارے حقوق واجب ہیں۔ عورتوں پر تمہارا یہ حق ہے کہ وہ اپنے پاس کسی ایسے شخص کو نہ بلائیں جسے تم پسند نہیں کرتے اور وہ کوئی خیانت نہ کریں اور کھلی بے حیائی کا کوئی کام نہ کریں اور اگر وہ ایسا کریں تو اللہ کی جانب سے اس کی اجازت ہے کہ تم ان کے بستر الگ کردو اور انہیں معمولی جسمانی سزا دو اگر وہ باز آجائیں تو انہیں اچھی طرح کھلاؤ پہناؤ۔

7۔ عورتوں کے حقوق

عورتوں سے بہتر سلوک کرو کیونکہ وہ تمہاری مدد گار ہیں اور خود اپنے لئے وہ کچھ نہیں کر سکتیں ۔ چنانچہ ان کے بارے میں اللہ سے ڈرو کہ تم نے انہیں اللہ کے نام پر حاصل کیا اور اسی کے نام پر وہ تمہارے لیے حلال ہوئیں۔

8۔ وراثت

لو گو! اللہ نے ہر حقدار کو اس کا حق خود دیا ہے۔ اب کوئی کسی وارث کے لیے وصیت نہ کرے۔

9۔ نسب

بچہ اسی کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر پیدا ہو۔ جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا پتھر ہے۔ حساب و کتاب اللہ کے ہاں ہو گا۔

10۔ نسب سے وفا داری

جو کوئی اپنا نسب بدلے گا یا کوئی غلام اپنے آقا کے مقابلے میں کسی اور کو اپنا آقا ظاہر کرے گا اس پر اللہ کی لعنت۔

11۔ احسان و دیانتداری

قرض واجب الادا ہے۔ عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کی جائے۔ تحفے کا بدلہ دیا جائے اور جو شخص جس کا ضامن ہے وہ تاوان ادا کرے۔

12۔ باہمی حقوق

خبردار!اب مجرم خود ہی اپنے جرم کا ذمہ دار ہو گا۔ نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا اور نہ ہی بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔ کسی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے۔ سوائے اس کے جس پر اس کا بھائی راضی ہو اور اس کو خوشی خوشی دے دے۔ لہذا اپنے اُوپر ظلم نہ کرنا۔

13۔ اخوتِ اسلامی

لو گو!ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

14۔ غلاموں کے حقوق

اپنے غلاموں کا خیال رکھو ، ہاں غلاموں کا خیال رکھو۔ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔

15۔ ادائیگی امانت

دیکھو !کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس ہی میں کشت و خون کرنے لگو ۔ اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔

16۔ اعتدال و میانہ روی

لو گو! میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں ہو گی۔ میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑ ے جارہاہوں کہ اگر تم اس پر قائم رہے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب اور میری سنت۔ اور ہاں دیکھو! دینی معاملات میں غُلو سے بچنا، کہ تم سے پہلے لو گ انہیں باتوں کے سبب ہلا ک کر دئیے گئے۔ شیطان کو اس بات کی کوئی توقع نہیں رہی کہ اس شہر میں اب اُس کی

عبادت کی جائے گی لیکن اس بات کا امکان ہے کہ ایسے معاملات میں جنہیں تم کم اہمیت دیتے ہو اُس کی بات مان لی جائے اور اسی پر وہ راضی رہے۔ اس لیے تم اس سے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کرنا۔

17۔ ارکانِ اسلام

دیکھو! اپنے رب کی عبادت کرو پانچ وقت کی نماز ادا کرو ، ماہِ رمضان کے روزے رکھو ، اپنے اموال کی زکوٰۃ کو خوش دلی کے ساتھ دیتے رہو، اپنے اللّٰہ کے گھر کا حج کرو اور اپنے حکام کی اطاعت کرو تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

18۔ حدود اللّٰہ کا احترام

لوگو! محترم مہینوں کی ترتیب میں تغیّر کرنا عہد جاہلیت کا اضافہ ہے جس کی بنیاد پر کفار گمراہ ہوتے ہیں کہ ایک سال تو اس ماہ میں جنگ جائز ہو جاتی ہے اور دوسرے سال وہی ماہ محترم مانا جاتا ہے۔ اس طرح وہ اللّٰہ کے قائم کردہ مہینوں کے عدد کو پورا کرتے ہیں۔ اور دیکھو ! زمانہ اُسی صورت پر لوٹ آیا، جس روز اللّٰہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا ۔ اور مہینوں کی تعداد سے متعلق جان لو! ان میں چار مہینے محترم ہیں جن میں سے تین تو مسلسل آتے ہیں(ذوالقعدہ ، ذوالحجہ اور محرم) جبکہ رجب کا مہینہ جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان ہے ۔

19۔ فریضۂ تبلیغ

جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہیے کہ یہ احکام اور یہ باتیں اُن لوگوں کو بتا دیں جو یہاں نہیں ہیں ہو سکتا ہے کہ کوئی غیر موجود تم سے زیادہ سمجھنے اور محفوظ رکھنے والا ہو، کبھی سننے والا پہنچانے والے سے زیادہ سمجھنے والا ہوتا ہے۔

20۔ شہادتِ حق

تم سے میرے بارے میں (اللّٰہ کے ہاں) سوال کیا جائے گا بتاؤ تم کیا جواب دو گے؟ لوگو نے جواب دیا کہ ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپﷺ نے امانت(دین)پہنچا دی اور آپﷺ نے حقِ رسالت ادا فرمایا اور ہماری خیر خواہی فرمائی۔ یہ سن کر حضورﷺ نے اپنی انگشتِ شہادت آسمان کی جانب اُٹھائی اور پھر لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا :"اے اللّٰہ گواہ رہنا! اے اللّٰہ گواہ رہنا! اے اللّٰہ گواہ رہنا"